



سوال

(708) ایک بے اصل واقعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک صحابی نماز پڑھ کر ذکر اذکار کئے بغیر فوراً اٹھ کر گھر چلے جاتے تھے، دیگر صحابہ کے شکایت کرنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ میرے اور میری بیوی کے پاس یہی ایک چادر ہے، میں اپنی بیوی کو یہ چادر دے دیتا ہوں تاکہ وہ نماز پڑھ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اگر کسی نے جنتی جوڑا دیکھنا ہو تو انہیں دیکھ لے۔'... پھر کہیں سے مال کے لدے ہوئے صدقے کے اونٹ آئے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس صحابی کو دے دیے، جب وہ اونٹ لے کر گھر پہنچے تو بیوی نے کہا کہ مجھے گھر رکھو یا ان اونٹوں کو رکھو۔ چنانچہ اُس صحابی نے وہ اونٹ واپس کر دیے۔

اکثر واعظین وخطبائے کرام بغیر کسی حوالہ کے یہ قصہ بیان کرتے ہیں۔ اس قصے کی حقیقت کیا ہے؟ یہ کس کتاب میں مذکور ہے؟ صحابی کا نام کیا ہے؟ (ابوسعید اعوان بابا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قصہ بے اصل اور قصہ گو لوگوں کی ایجاد معلوم ہوتا ہے۔ تلاشِ بسیار کے باوجود ہمیں اس کا کوئی حوالہ نہیں مل سکا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 597

محدث فتویٰ